ریلیت میں خواتین عدم تحفظ کا شکار، جرائم کی شرح میں 20 فیصد اضافہ

عوام کے استفسار کے خوف سے راہول گاندھی دورہ ورنگل کی منسوخی پر مجبور

تلنگانہ جاگروتی وومنس ونگ کے ارکان کا اجلاس۔رکن کونسل بی آر ایس کے کویتا کا خطاب

حیدرآباد۔ 12/فروری (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) صدر تلنگانہ جاگروتی و رکن قانون ساز کونسل بی آر ایس کلوا کنتلہ کویتا نے کہا کہ راہول گاندھی دورہ ورنگل کی ہمت اسی وجہ سے نہ کر سکے کہ انہیں خوف لاحق ہے کہ عوام ان سے وعدوں سے متعلق استفسار کریں گے۔وہ اپنی رہائش گاہ پر تلنگانہ جاگروتی وومنس ونگ کے اراکین کے اجلاس سے خطاب کررہی تھیں۔کے کویتا نیکہا کہ راہول گاندھی نے کسانوں کے سوالات سے خوفزدہ ہوکر اپنا دورہ ورنگل منسوخ کر دیا۔انہوں نے کہا کہ ورنگل میں ہی کانگریس نے کسانوں سے کئی وعدے کئے تھے۔آج اسی پر عمل درآمد نہ ہونے پر عوام استفسار کر رہے ہیں۔راہول گاندھی کو معلوم تھا کہ کسان ان سے جواب طلب کریں گے۔اسی لئے وہ ورنگل آنے سے گریز کر رہے ہیں۔کانگریس حکومت کی ناکامیوں اور خواتین سے وعدہ خلافی پر اظہار خیال کرتے ہوئے کویتا نے ریاستی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ اگر خواتین سے کئے گئے وعدے پورے نہیں کئے جاتے ہیں تو کانگریس لیڈرس کا تلنگانہ میں کہیں بھی گھومنا پھرنا محال ہو جائے گا۔انہوں نے کہا کہ عوام نے ریونت ریڈی کا چہرہ نہیں بلکہ سونیا گاندھی، پرینکا گاندھی اور راہل گاندھی کے وعدوں پر بھروسہ کرتے ہوئے کانگریس کو ووٹ دیا تھا لیکن 14 ماہ گزر جانے کے باوجود خواتین کو ماہانہ 2500 روپئے کی مالی امداد نہیں ملی۔انہوں نے کہا کہ ریونت ریڈی حکومت ہر خاتون کو 35,000 روپئے کی مقروض ہے۔انہوں نے ہر خاتون کے بینک اکانٹ میں فورا 35,000 روپے جمع کرنے کا حکومت سے پرزور مطالبہ کیا۔کویتا نے کہا کہ تلنگانہ میں خواتین کی سیکیورٹی داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ ریونت ریڈی کی زیر قیادت حکومت میں جرائم کی شرح میں 20 فیصد اضافہ ہو چکا ہے،جس کی وجہ سے خواتین عدم تحفظ کا شکار ہیں۔لڑکیوں کے والدین جب تک وہ گھر واپس نہ آجاتیں ،تفکر اور پریشان رہتے ہیں۔انہوں نے اعلان کیا کہ 8 مارچ کو خواتین کے مسائل کو اجاگر کرنے کے لئے مہیلا شنکھارم کا انعقاد عمل میں لایا جائے گا۔کویتا نے کہا کہ کے سی آر کے دس سالہ دور حکومت میں ایک بھی فرقہ وارانہ فساد رونما نہیں ہوا لیکن ریونت ریڈی کے اقتدار میں آتے ہی مسلسل فسادات ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں وہ فسادات سے متاثرہ علاقہ جینور کا دورہ کی ہیں جہاں پر تقریبا تین ماہ تک امتناعی احکام نافذ تھے۔ حکومت کی غفلت کے باعث 70 فیصد سی سی ٹی وی کیمرے غیر کارکرد ہیں۔ جرائم کی شرح میں اضافہ ہورہا ہے اور خواتین کو اپنے تحفظ کے لئے جدوجہد کرنی پڑ رہی ہے جو کہ افسوسناک امر ہے۔کویتا نے تلنگانہ حکومت پر عوام دشمن پالیسیوں پر عمل پیرا ہونے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ 18 سال کی لڑکیوں کو اسکوٹی دینے کا وعدہ محض ایک دھوکہ اور فریب ثابت ہوا۔کے سی آر کٹ اسکیم کو انتقامی سیاست کے تحت بند کردیا گیا۔سرکاری دواخانوں سے رجوع ہونے کے لئے عوام خوف محسوس کر رہیہیں۔ انہوں نے کہا کہ کے سی آر دور حکومت میں شعبہ صحت مثالی خدمات انجام دے رہا تھا۔ مریضوں کے مکانوں تک ایمبولنس خدمات فراہم کی جاتی تھیں۔ کویتا نے کہا کہ شعبہ صحت پر حکومت فوری توجہ دے۔انہوں نے کہا کہ خواتین کو بسوں میں مفت کی سہولت فراہم کی گئی لیکن بسوں کی تعداد کم کر دی گئی۔ کویتا نے کہا کہ بیڑی ورکرس کے وظیفہ کو ماہانہ 4000 روپئے کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا، جسے فوری طور پر نافذ کیا جائے۔کلوا کنتلہ کویتا نے تلنگانہ حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ عوام کے مفادات کو نظر انداز کرنے کے بجائے وعدوں پر عمل آوری کو یقینی بنائے بصورت دیگر عوام شدید احتجاج پر مجبور ہوجائیں گے۔

مردم شماری میں حصہ نہ لینے والوں کو ایک اور موقع

حیدرآباد۔ 12/فروری (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ میں ذات پات کی مردم شماری کے حوالے سے ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارک نے اعلان کیا ہے کہ یہ سروے سائنسی اور منظم طریقے سے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے میڈیا کانفرنس میں بتایا کہ کچھ شہری مختلف وجوہات کی بنا پر اس سروے میں حصہ نہیں لے سکے اسی لیے حکومت نے انہیں 16 سے 28 تاریخ تک مزید موقع فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بھٹی وکرامارک نے عوام سے اپیل کی کہ وہ سروے عملے کو اپنی تفصیلات فراہم کریں تاکہ مکمل اور حقیقی ڈیٹا اکٹھا کیا جا سکے۔ ریاست میں ذات پات کی مردم شماری ایک اہم اقدام سمجھا جا رہا ہے جس کے نتائج مستقبل کی پالیسی سازی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔تلنگانہ میں 2024 کے آخر میں شروع ہونے والا ذات پات پر مبنی مردم شماری کا مقصد پسماندہ طبقات کی درست شناخت کرنا تھا تاکہ حکومت ان کی فلاح و بہبود کے لیے مٹر پالیسیاں تیار کر سکے۔ یہ سروے 6 نومبر 2024 کو شروع ہوا اور 30 نومبر 2024 کو مکمل ہوا۔ اس دوران مختلف سماجی، اقتصادی، تعلیمی، سیاسی، اور روزگار سے متعلق معلومات جمع کی گئیں۔ تاہم اس سروے میں 3.1 فیصد آبادی) تقریبا 16 لاکھ افراد (نے حصہ نہیں لیا۔سروے کے بعد 4 فروری 2025 کو تلنگانہ کی کابینہ نے اس سروے کی رپورٹ کو منظور کیا جس میں سماجی، اقتصادی، تعلیم، روزگار، سیاسی اور ذات سے متعلق تمام تفصیلات شامل تھیں۔حکومت نے فیصلہ کیا کہ وہ 16 سے 28 فروری 2025 تک ایک اضافی موقع فراہم کریں گے تاکہ وہ افراد جو کسی وجہ سے پہلے سروے میں حصہ نہیں لے سکے، اپنی تفصیلات فراہم کر سکیں۔ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارک نے اس بات کی وضاحت کی کہ یہ اضافی موقع سائنسی طریقے سے دیا جائے گا اور ہر فرد کو اپنی تفصیلات فراہم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ ریاستی مردم شماری میں شامل ہوسکیں۔ یہ اضافی موقع پسماندہ طبقات کی درست شناخت اور ان کے لیے حکومتی مدد کے امکانات بڑھانے کے لیے ایک اہم قدم ہے۔مجموعی طور پر، یہ اضافی موقع حکومت کی جانب سے پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے کی جانے والی سنجیدہ کوششوں کا حصہ ہے تاکہ ان کے حقوق اور ضروریات کو بہتر طور پر سمجھا جا سکے اور ان کے لیے مناسب پالیسیاں تیار کی جا سکیں۔

مندر واقعہ کے پیچھے کتا نکلا: چندرا موہن

حیدرآباد۔12/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ٹپہ چبوترہ سنسنی خیز واقعہ کے پس پردہ ایک کتا نکلا۔ایک کتے نے گوشت کا ٹکڑا لیکر مندر میں داخل ہوا اور اس نے مندر کے احاطہ کے اندر گوشت کا ٹکڑا چھوڑ دیا۔مندر کے احاطہ میں گوشت پائے جانے کے واقعہ سے عوام نے زبردست احتجاج کیا تھا۔ڈی سی پی (ساؤتھ ویسٹ) چندرا موہن نے یہ بات بتائی۔ پریس ریلیز میں چندرا موہن نے دعوی کیا کہ پولیس نے انوسٹی گیشن کے دوران کلوز سرکٹ کیمروں کی جانچ کی اور شمال کی طرف سے ایک فوٹیج میں ایک کتے کو گوشت کے ٹکڑے کو منہ میں دبائے مندر میں داخل ہوتے ہوئے دکھایا گیا۔ان فوٹیج نے حتمی طور پر یہ ثابت کردیا کہ مندر میں گوشت رکھنے کا ذمہ دار کتا پایا گیا۔ چندراوہن نے یہ بات بتائی۔انہوں نے کہا کہ مفاد عامہ کے تحت پولیس نے یہ ویڈیو جاری کی ہے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ افوہوں پر توجہ نہ دیں اور امن کو برقرار رکھیں۔

موسیٰ ندی کے علاقوں میں پھر ایک بار پہنچا بلڈوزر

حیدرآباد۔12/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) موسی ندی کے کنارے بسنے والے مکینوں میں اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب ملک پیٹ حلقہ کے مختلف علاقوں میں ایک بار پھر بلڈوزر پہنچ گئے۔ یہ کارروائی پہلے سے منہدم گھروں کے ملبے کو صاف کرنے کے لیے کی گئی، جن کے مکینوں کو پہلے ہی حکومت کی جانب سے دوسری جگہ منتقل کیا جا چکا تھا۔ بلڈوزر کی آمد سے علاقہ میں افواہوں کا بازار گرم ہوگیا، اور مقامی لوگ اپنی بستیوں کے مستقبل کے حوالے سے پریشان دکھائی دیے۔کئی رہائشی گھروں سے باہر نکل آئے اور موقع پر موجود حکام سے وضاحت طلب کرنے لگے۔لوگوں کا خدشہ تھا کہ کہیں مزید انہدامی کارروائی نہ کی جائے۔صورتحال کو قابو میں رکھنے اور عوام میں پھیلتی بے چینی کو کم کرنے کے لیے اے آئی ایم آئی ایم کے رکن اسمبلی احمد بن عبداللہ بلعلہ موقع پر پہنچے اور مقامی رہائشیوں کو یقین دہانی کرائی کہ اس وقت وہاں بسنے والے افراد کو کسی فوری خطرے کا سامنا نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ جو لوگ اس وقت موسی ندی کے کنارے آباد ہیں، انہیں بیدخل کرنے کا کوئی فوری منصوبہ نہیں ہے اور حکومت اس حوالے سے مناسب اقدامات کرے گی تاکہ کسی بھی خاندان کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔دوسری جانب، شہری انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ندی کے اطراف غیر قانونی تعمیرات اور سیلابی خطرات کے پیش نظر مختلف مقامات پر صفائی مہم جاری رہے گی۔ تاہم، مقامی مکین حکومت سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ انہیں متبادل رہائش فراہم کرنے کے بعد ہی کسی بھی قسم کی انہدامی کارروائی کی جائے تاکہ وہ بےگھر نہ ہوں۔پولیس اور بلدیاتی حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں اور کسی بھی قسم کی غلط فہمی سے بچنے کے لیے سرکاری اعلانات کا انتظار کریں۔

چکن اور انڈوں کے استعمال پر پابندی نہیں، ڈاکٹر فاروق کا مشورہ

حیدرآباد۔12/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) کچھ ریاستوں میں ہائی پیتھوجینک ایوئن انفلوئنزا) ایچ پی اے آئی (کے معاملات پر تشویش کے درمیان، ڈاکٹروں اور پولٹری ماہرین نے عوام کو دلاسہ دیا ہے کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے اور چکن اور انڈوں کا استعمال محفوظ ہے۔مرکزی محکمہ حیوانات کے اسپیشل چیف سکریٹری سیبا ساچی گھوش نے واضح کیا کہ محکمہ حیوانات کا حالیہ میمو تلنگانہ میں پولٹری کے تحفظ کے لیے صرف ایک احتیاطی اقدام ہے۔انہوں نے کہا لوگ چکن اور انڈے کھا سکتے ہیں۔یہ میمو ایک احتیاطی اقدام ہے کیونکہ ایچ پی اے آئی کی دوسری ریاستوں میں اطلاع ملی ہے۔محکمہ حیوانات نے تلنگانہ بھر کے ضلع کلکٹرس پر زور دیا ہے کہ وہ بائیو۔ سیکورٹی اقدامات کو مضبوط کریں اور دوسری ریاستوں سے انفلوئنزا کے پھیلا کو روکیں۔اہم ہدایات میں پولٹری فارمرز اور عوام میں روک تھام کے بارے میں بیداری پیدا کرنا، بیمار پرندوں کی نقل وحمل پر پابندی، مردہ پرندوں کی مناسب انداز میں تلف کرنے کو یقینی بنانا، مرغیوں کی غیر معمولی اموات کی جلد اطلاع محکمہ ویٹرنری اور اینیمل ہسبنڈری کو دینے کی حوصلہ افزائی کرنا اور متعلقہ اقدامات پر غور کرنے کے لیے ضلعی سطح کے محکموں کے اجلاس کا انعقاد شامل ہے۔شہر کے ایک ماہر امراض اطفال ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ مناسب طریقے سے پکا ہوا پولٹری اور پاسچورائزڈ ڈیری مصنوعات کھانے سے صحت کو کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر فاروق نے کہا کم پکا ہوا پولٹری، گائے کا گوشت یا بغیر پاسچورائزڈ دودھ کا استعمال کرنا بیماری کا باعث بن سکتا ہے۔تاہم، مرغی، انڈے اور گوشت کو تجویز کردہ اندرونی درجہ حرارت پر پکانے سے انفلوئنزا سمیت بیکٹر یا اور وائرس ہلاک ہوجاتے ہیں۔پولٹری ماہرین نے بھی چکن کے استعمال پر پابندی کی افواہوں کو مسترد کردیا ہے۔انہوں نے زور دیا کہ احتیاطی تدابیر صرف پولٹری کی صحت کے لیے ہیں اور صارفین کے لیے چکن یا انڈوں سے بچنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

ٹمریز اسکول میں کمسن طالب علم کی وحشیانہ پٹائی

حیدرآباد۔12/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے ایس ایل بی اقلیتی اقامتی اسکول میں ایک کمسن طالب علم کی مبینہ طور پر وحشیانہ انداز میں پٹائی کے واقعہ کے بعد عوام میں برہمی پیدا ہوگئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اسکول کے پرنسپل اور دیگر 2 اساتذہ نے اس اسکول کے ساتویں جماعت کے ایک طالب علم کو بے دردی کے ساتھ پٹائی کی۔اس ریسیڈنشیل ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنس سوسائٹی (ٹمریز) کے سینئر حکام کی جانب سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔انتظامیہ کی بے عملی کے نتیجہ میں مقامی اقلیتی برادری کے طلبہ میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔ذرائع کے مطابق کمسن طالب علم کی بے رحمانہ پٹائی کے ناقابل تردید ثبوت بہ شکل ویڈیوز اور تصاویر سوسائٹی کے سینئر عہدیداروں کو پیش کئے جاچکے ہیں۔برادری کے قائدین اور مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے ویڈیوز اور تصاویر کی شکل میں یہ ثبوت سوسائٹی کے ارباب مجاز کو پیش کردیئے ہیں مگر اس کے باوجود خاطی پرنسپل اور اساتذہ کیخلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ٹمریز کے صدر اور سکریٹری سے ربط پیدا کرنے کی ممکنہ کوشش کی گئی جو سب ناکام رہیں ایک مقامی کارکن نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اس سنگین معاملہ پر ٹمریز کی خاموشی انتہائی تشویشناک اور شرمناک ہے۔اس عمل سے اقلیتی طلبہ کا اس نظام سے اعتماد ختم ہوجائے گا جو ان کی ترقی بہبود کو یقینی بناتا ہے۔بتایا جاتا ہے کہ ٹمریز کے ایک اعلی عہدیدار نے ایک زوم میٹنگ کا اہتمام کیا تاکہ اس واقعہ کے پس پردہ محرکات کا پتہ چلایا جاسکے مگر اس میٹنگ میں خاطی پرنسپل اور 2 اساتذہ کے خلاف کوئی کارروائی کا عندیہ نہیں دیا گیا۔ناقدین کا کہنا ہے کہ اگر چیکہ حکومت اقلیتی برادر کی ترقی کو ترجیح دے رہی ہے مگر چند بے حس عہدیداروں اور اسٹاف کی مبینہ حرکت سے حکومت کی شبیہہ داغدار ہورہی ہے اور حکومت کی کوشش ثمر آور ثابت نہیں ہورہی ہیں۔رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ ٹمریز کے چند اسکولوں میں اسٹاف نے ازخود سخت تادیبی اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

سپریم کورٹ نے مفت وعدوں پر اظہار تشویش

کہا-لوگوں کو سماج کے مرکزی دھارے کا حصہ بنایا جائے

نئی دہلی، 12 فروری (ہ س)۔سپریم کورٹ نے دہلی میں غریبوں کو مکان فراہم کرنے کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے مفت وعدوں پر تشویش کا اظہار کیا۔جسٹس بی آر گوئی کی سربراہی والی بنچ نے کہا کہ لوگوں کو مفت راشن اور رقم دینے کے بجائے بہتر ہوگا کہ ایسے لوگوں کو سماج کے مرکزی دھارے کا حصہ بنایا جائے تاکہ وہ ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔عدالت نے کہا کہ انتخابات کے دوران مفت وعدوں کے اعلان اور مفت راشن ملنے کی وجہ سے لوگ کام کرنا پسند نہیں کررہے ہیں۔لوگوں کو بغیر کوئی کام کیے مفت راشن اور پیسے مل رہے ہیں۔سماعت کے دوران، اٹارنی جنرل آر وینکٹ رمانی نے عدالت کو بتایا کہ مرکز شہری غربت کے خاتمے کے مشن کو حتمی شکل دینے کے عمل میں ہے جس میں شہری بے گھر افراد کے لیے پناہ گاہ کی فراہمی سمیت مختلف مسائل کا احاطہ کیا جائے گا۔اس کے بعد عدالت نے اٹارنی جنرل سے کہا کہ حکومت سے ہدایات لیں اور بتائیں کہ یہ پروگرام کب نافذ ہوگا۔

پی ایم گتی شکتی کے تحت این پی جی نے 5 بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی، 12 فروری (ہ س)۔ پی ایم گتی شکتی پہل کے تحت نیٹ ورک پلاننگ گروپ (این پی جی) نے سڑک اور ہوائی اڈے سمیت 5 بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا جائزہ لیا ہے۔این پی جی نے میٹنگ میں میٹرو، آر آر ٹی ایس، سڑک اور ہوائی اڈے کے منصوبوں کا جائزہ لیا۔این پی جی کی 87 ویں میٹنگ میں ایک میٹرو، ایک آر آر ٹی ایس، 2 سڑکوں اور ایک ہوائی اڈے کا جائزہ لیا گیا ہے۔صنعت اور داخلی تجارت کے فروغ کے محکمے (ڈی پی آئی آئی ٹی) کے جوائنٹ سکریٹری جناب ای سرینیواس کی صدارت میں میٹرو، آر آر ٹی ایس، روڈ اور ہوائی اڈے کے شعبوں میں بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کا جائزہ لینے اور پی ایم گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان (پی ایم جی ایس این ایم پی) کے مطابق ملٹی ماڈل کنیکٹوٹی اور لاجسٹک کارکردگی کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے یہ اجلاس بلایا گیا۔وزارت کے مطابق، یہ پانچ منصوبے مربوط ملٹی موڈل انفراسٹرکچر، اقتصادی اور سماجی نوڈس کے لئے آخری میل کنیکٹیویٹی اور انٹر موڈل کوآرڈینیشن کے پی ایم گتی شکتی اصولوں، مطابق ہیں۔ان اقدامات سے لاجسٹکس کی کارکردگی کو فروغ دینے، سفر کے اوقات کو کم کرنے اور خطوں کو اہم سماجی واقتصادی فوائد کی فراہمی کی توقع ہے۔

نیشنل ٹریڈرز ویلفیئر بورڈ کے اجلاس میں چھوٹے تاجروں کے معاملے پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، 12 فروری (ہ س)۔ تاجروں کی بہبود کے قومی بورڈ (این ٹی ڈبلیو بی) کے چیئرمین سنیل جے سنگھی کی صدارت میں نئی دہلی کے وانجیہ بھون میں بورڈ کی 5 ویں میٹنگ 11 فروری کو منعقد ہوئی۔اجلاس میں بورڈ نے چھوٹے تاجروں کی فلاح و بہبود کے لیے اہم تجاویز اور درخواستوں پر تبادلہ خیال کیا۔وزارت تجارت وصنعت نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ میٹنگ کے دوران، این ٹی ڈبلیو بی کے چیئرمین سنیل جے سنگھی نے بورڈ کے مقاصد کو پورا کرنے اور چھوٹے تاجروں اور ایم ایس ایم ای کی فلاح و بہبود کے لیے مرکزی حکومت کی طرف سے مرکزی بجٹ 26-2025 میں کیے گئے اہم اقدامات کے بارے میں بتایا۔انہوں نے کہا کہ ممبران اور ٹریڈ یونینز کی جانب سے موصول ہونے والی درخواستوں کو ضروری کارروائی کے لیے متعلقہ وزارتوں اور محکموں کے نوٹس میں لایا گیا ہے۔وزارت نے کہا کہ میٹنگ کے دوران، خوردہ تجارت سے متعلق فلاحی اسکیموں کے بارے میں آگاہی اور رسائی کو بہتر بنانے کے لیے اراکین سے تجاویز اور معلومات طلب کی گئی اور بورڈ کے اراکین سے موصول ہونے والی اہم تجاویز اور درخواستوں پر غور کیا گیا، جس میں اہم ایکشن پوائنٹس پر توجہ دی گئی۔

تعلیم کے ذریعہ خود اعتمادی

کلکٹر حیدرآباد انودیپ دوریشیٹی

حیدرآباد۔12/فروری (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) کلکٹر حیدرآباد انودیپ دوریشیٹی نے کہا کہ ایک مقررہ ہدف کے مطابق سخت محنت سے تعلیم حاصل کرنے پر ہی مطلوبہ نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔انہوں نے آج سکندرآباد گورنمنٹ ایس سی کالج گرلز ہاسٹل کا اچانک دورہ کیا اس دوران انہوں نے ہاسٹل کے کچن اور اطراف و اکناف کا جائزہ لیا۔انہوں نے معلومات کئے کہ ہاسٹل میں کسی قسم کی مشکلات تو نہیں ہیں، طلبہ کے لیے کتابیں اور گدے مناسب تعداد میں دستیاب ہیں یا نہیں اور آیا روزانہ کے اخبارات فراہم کیے جارہے ہیں۔اس موقع پر کلکٹر نے طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے والدین سے دور ہاسٹل میں رہ کر تعلیم حاصل کررہی ہیں اس لیے حکومت کی جانب سے فراہم کردہ مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ ایک واضح ہدف مقرر کرکے محنت کریں، اعلی مقام حاصل کریں اور دوسروں کے لیے مشعلِ راہ بنیں۔

سکریٹریٹ عمارت کا حصہ منہدم

حیدرآباد۔12/فروری (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ سکریٹریٹ کے ساتھ بلاک کی چھٹی منزل سے پلاسٹر کا ایک حصہ آج شام احاطہ کے اندر ایک کار پر گر پڑا جس کے سبب اس کار کو معمولی نقصان پہنچا۔بتایا گیا ہے کہ چہارشنبہ کی شام سکریٹریٹ کی 6 ویں منزل سے پلاسٹر کا ایک حصہ اچانک منہدم ہوگیا جس کے نتیجہ میں وہاں پارک کی ہوئی ایک کار کو نقصان پہنچا۔اگریکلچر مارکٹ کمیٹی کے چیرمین کی بتائی گئی جو پارکنگ کے علاقہ میں پارک کی گئی تھی۔

حیدرآباد نمائش میں توسیع

حیدرآباد۔12/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد کی مشہور کل ہند صنعتی نمائش میں مزید دو دن کی توسیع کردی گئی ہے۔حیدرآباد پولیس کمشنری وی آنند نے نمائش سوسائٹی کے ارکان کی درخواست پر اس توسیع سے اتفاق کیا۔نمائش سوسائٹی کے ارکان نے پولیس کمشنر سے درخواست کی تھی کہ نمائش کو مزید دو دن تک بڑھایا جائے جس پر کمشنر نے مثبت ردعمل ظاہر کیا۔یاد رہے کہ یہ نمائش 15 فروری کو ختم ہونے والی تھی، تاہم اب اس کو 17 فروری تک جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔یہ توسیع نمائش میں شرکت کرنے والوں کو مزید وقت فراہم کرے گی تاکہ وہ نمائش کے تمام اسٹالز اور پروگرامز سے فائدہ اٹھاسکیں۔یہ نمائش سالانہ طور پر مختلف صنعتوں، تجارتوں، اور کاروباری مواقعوں کا احاطہ کرتی ہے۔اس میں مختلف قسم کی مصنوعات اور خدمات کی نمائش کی جاتی ہے، جن میں ٹیکنالوجی، فیشن، آرٹ، کھانے پینے کی اشیا اور دیگر کمرشل پراڈکٹس شامل ہیں۔نمائش کو شہریوں اور مختلف تجارتی اداروں کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم سمجھا جاتا ہے -جہاں وہ نئے کاروباری مواقع کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں اور اپنی مصنوعات کی تشہیر کرتے ہیں

منشیات سے پاک ہندوستان کیلئے آیوش اور سماجی انصاف و تفویض اختیارات کے محکمے کے درمیان سمجھوتہ

نئی دہلی، 12 فروری (ہ س)۔ بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے اور منشیات کے استعمال کی بڑھتی ہوئی تشویش کو دور کرنے کے مقصد سے ایک تاریخی اقدام کے تحت وزارت آیوش اور محکمہ سماجی انصاف اور تفویض اختیارات (ڈی او ایس جے ای) نے آج نئی دہلی میں ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔ یہ اسٹریٹجک شراکت داری عمر رسیدہ افراد کی صحت کی نگہداشت کو فروغ دینے اور منشیات کے غلط استعمال سے نمٹنے کے لیے آیوش پر مبنی مداخلتی پروگرام نافذ کرنے کی کوشش کا حصہ ہے۔اس مفاہمت نامے پر وزارت آیوش کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب پرتاپ راؤ جادھو اور مرکزی وزیر مملکت ، سماجی انصاف اور تفویض اختیارات، جناب بی ایل ورما کی موجودگی میں دستخط کیے گئے۔ وزارت آیوش کے سکریٹری جناب ویدیہ راجیش کوٹیچا ، سکریٹری جناب امت یادو اور دونوں وزارتوں کے سینئر اہلکار بھی اس موقع پر موجود تھے۔اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے آیوش کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب پرتاپ راؤ جادھو نے کہا کہ ''عمر رسیدہ افراد کی صحت کی نگہداشت اور منشیات کے غلط استعمال پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے، خاص طور پر اس وقت جب ہمیں عمر رسیدہ آبادی اور نشے کے بڑھتے ہوئے استعمال کے خدشات کا سامنا ہے۔ وزارت آیوش اور محکمہ سماجی انصاف وتفویض اختیارات کے درمیان یہ تال میل ان چیلنجوں سے نمٹنے کی سمت میں ایک اہم قدم کی نمائندگی کرتا ہے۔ سماجی بہبود کے اقدامات کے ساتھ آیوش نظام کے جامع نقطہ نظر سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، ہمارا مقصد اپنے بزرگ شہریوں اور منشیات کے غلط استعمال میں مبتلا افراد کو بااختیار بنانا ہے۔'' تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزارت سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے مرکزی وزیر مملکت جناب بی ایل ورما نے کہا کہ ''وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں ہماری حکومت نے اپنے بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ وزارت آیوش کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط سے ہمارے بزرگ شہریوں کو بڑے پیمانے پر فائدہ پہنچے گا۔ مفاہمت نامے کے تحت بزرگوں کے لیے مخصوص تربیتی ماڈیولز، علاج کے پروٹوکول، یوگا کے تربیتی پروگراموں، منشیات کی روک تھام اور علاج کے طریقوں کا اشتراک وغیرہ ہمارے بزرگ شہریوں کو صحت مند زندگی گزارنے کے قابل بنانے میں ایک طویل سفر طے کرے گا۔ وزارت آیوش کے ساتھ شراکت سے مجھے یقین ہے کہ ہم ساتھ مل کر کمیونٹی کو جامع خدمات فراہم کر سکتے ہیں۔'' عمر رسیدہ افراد کی صحت کی نگہداشت کے لیے وزارت آیوش کے اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے وزارت آیوش کے سکریٹری ویدیہ راجیش کوٹیچا نے کہا کہ ''ہمارے پاس عمر رسیدہ افراد کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے قومی آیوش مشن کے تحت عمر رسیدہ افراد کے لیے صحت کی نگہداشت کے کیمپ جیسے مختلف پروگرام اور اقدامات موجود ہیں۔ وزارت آیوش بزرگ شہریوں کی صحت اور تندرستی کو بہتر کرنے کے لیے پرعزم ہے اور یہ مفاہمت نامہ بزرگ شہریوں کو معیاری صحت کی نگہداشت فراہم کرنے کی ہماری کوششوں کو فروغ دے گا۔''

راجن سالوی کا شیوسینا (ٹھاکرے) کے ڈپٹی لیڈر کے عہدے سے استعفیٰ

ممبئی، 12 فروری (ہ س)۔شیوسینا (ٹھاکرے) کے سینئر لیڈر اور سابق ایم ایل اے راجن سالوی نے بالآخر پارٹی کے ڈپٹی لیڈر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔سالوی کے اس اقدام سے کونکن میں ادھوٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا کو زبردست دھچکا لگا ہے، کیونکہ وہ لنجہ اور راجاپور بیلٹ کے اسمبلی حلقوں کی نمائندگی کرتے رہے ہیں۔سالوی کے استعفیٰ کے بعد اس علاقے میں ٹھاکرے دھڑے کا مضبوط گڑھ کمزور پڑنے کا امکان ہے۔راجن سالوی گزشتہ کئی دنوں سے پارٹی کے اندرونی معاملات سے نالاں تھے۔ یہاں تک کہ ان کے نئے محاذ 'جے مہاراشٹر' بنانے کی بھی خبریں گردش میں تھیں۔اس پس منظر میں انہوں نے ادھوٹھاکرے سے ملاقات بھی کی، لیکن وہ سالوی کی ناراضگی دور کرنے میں ناکام رہے۔آخر کار، انہوں نے پارٹی کے ڈپٹی لیڈر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ ذرائع کے مطابق، سالوی کا ایکناتھ شندے دھڑے میں شامل ہونا تقریباً طے ہے۔اپنے استعفیٰ نامے میں سالوی نے لکھا کہ وہ گزشتہ 35 برسوں سے شیوسینا سے وابستہ ہیں اور پارٹی نے انہیں مختلف عہدوں پر کام کرنے کا موقع دیا۔انہوں نے 2024 کے اسمبلی انتخابات میں راجاپور اسمبلی حلقہ سے الیکشن لڑا تھا، لیکن شکست کا سامنا کرنا پڑا۔وہ اس شکست کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ علاقے میں مختلف ترقیاتی کام جاری ہیں۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیٹائی انٹر پرائزیز، پلاٹ نمبر 19، آئی ڈی اے، بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146، امان نگر (اے) سے شائع کیا۔رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔